

# شرمگاہ میں دخول کئے بغیر شوہر کو انزال ہو گیا، توبیوی پر غسل فرض ہو گا یا نہیں؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1697

تاریخ اجراء: 11 شوال المکرم 1445ھ / 20 اپریل 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

شوہر نے بیوی کی شرمگاہ میں اپنی شرمگاہ داخل نہیں کی، باہر مس کرنے سے ہی شوہر کو بیوی کی ران پر انزال ہو گیا، تو اس صورت میں بیوی پر بھی غسل فرض ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس صورت میں جبکہ شوہر نے بیوی کی شرمگاہ میں دخول نہیں کیا اور باہر ہی شوہر کو انزال ہو گیا، تو بیوی پر غسل فرض نہیں ہو گا بشرطیکہ بیوی کو انزال نہ ہو اہو، ورنہ انزال کے سبب بیوی پر بھی غسل لازم ہو گا۔ یونہی اگر اس وقت بیوی کو انزال، تو نہیں ہوا لیکن شوہر کی منی عورت کی شرمگاہ میں داخل ہونے کی وجہ سے بیوی کو حمل ٹھہر گیا، تو بیوی پر وقتِ جماعت سے غسل کا حکم ہو گا اور وقتِ جماعت سے جب تک غسل نہیں کیا، غسل کرنے کے بعد ان تمام نمازوں کا اعادہ لازم ہو گا۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: اذا جمعت المرأة في ما دون الفرج ووصل المنى الى رحمها وهي بكرًا وثيب لا غسل عليها لفقده السبب وهو الانزال او مواراة الحشفة حتى لو حبلت كان عليها الغسل لوجود الانزال كذا في فتاوى قاضى خان واذا حبلت فانما عليها الغسل من وقت المجامعة حتى يجب عليها اعادة الصلاة من ذلك الوقت "یعنی عورت سے شرمگاہ کے علاوہ جماع کیا اور منی عورت کے رحم تک پہنچ گئی اور وہ عورت باکرہ یا ثیبہ ہے، تو اس پر غسل فرض نہیں ہو گا کیونکہ غسل فرض ہونے کا سبب یعنی انزال یا حشفہ کا چھپ جانا نہیں پایا گیا، یہاں تک کہ اگر عورت حاملہ ہو گئی، تو اس پر انزال پائے جانے کی وجہ سے غسل فرض ہو گا ایسا ہی فتاویٰ قاضی خان میں ہے اور جب عورت حاملہ ہو گئی، تو اس پر وقتِ جماعت سے

غسل فرض ہو گا حتیٰ کہ اسی وقت سے عورت پر نماز کا اعادہ واجب ہو گا۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 15، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”عورت کی ران میں جماع کیا اور انزال کے بعد منی فرج میں گئی یا کو آری سے جماع کیا اور انزال بھی ہو گیا مگر بکارت زائل نہ ہوئی تو عورت پر غسل واجب نہیں۔ ہاں اگر عورت کے حمل رہ جائے تو اب غسل واجب ہونے کا حکم دیا جائے گا اور وقتِ مجامعت سے جب تک غسل نہیں کیا ہے تمام نمازوں کا اعادہ کرے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 323، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)